لجنہ ہال میں مستورات کی حضور انور کے ساتھ مجلس سوال و جواب

بعدازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور بچیوں کے مختلف گروپس نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والی لجنہ کی ممبرات نے اپنی مقامی بنگلہ زبان میں ترانے پیش کئے۔

بہت سی خواتین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے لئے اور اپنے عزیز و اقارب کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔

❁...... **ایک لجنہ ممبر نے سوال کیا کہ کیا حضور سسکاٹون (Saskatoon) کی مسجد کے افتتاح کے لئے تشریف لائیں گے۔ تو اس پر حضور انور نے فرمایا** پہلے مسجد بنائیں، پھر دیکھیں گے۔

❁...... ایک **ممبر** نے **عرض کیا** کہ **حضور** وعدہ کریں کہ مسجد سسکاٹون کے افتتاح کے لئے **تشریف لائیں گے** تو اس پر **حضور انور نے فرمایا** میں ایسے وعدے نہیں کرتا۔

❁...... **ایک طالبہ علم نے عرض کیا کہ میں اپنی فیلڈ کو بدل کر Human Rights کیریئر اپنانا چاہتی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔** کرسکتی ہیں یہ اچھی لائن ہے۔

سری لنکا سے کینیڈا منتقل ہونے والی ایک خاتون نے بتایا کہ ان کے کینیڈا آنے سے دو ماہ قبل ان کے میاں کا سری لنکا میں انتقال ہوگیا تھا۔ چار بچے ہیں۔ میری کوئی فیملی یہاں نہیں ہے۔ جماعت ہی میری فیملی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موصوفہ کے لئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁...... **ایک لجنہ ممبر نے سوال کیا کہ حضور انور کی روزانہ کی روٹین کیا ہے؟ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا** میں تہجد کے لئے اٹھتا ہوں۔ پھر نوافل ادا کرنے کے بعد قرآن کریم کے چند رکوع کی تلاوت کرتا ہوں۔ پھر نماز فجر کی تیاری کرتا ہوں۔ نماز کے بعد پھر قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہوں۔ پھر ناشتہ کرتا ہوں اور اپنے دفتر جاتا ہوں۔ جہاں میرے کاموں کا آغاز ہوتا ہے۔ دن کے دوران مختلف دفتری امور کے علاوہ جماعتی عہدہ داروں کے ساتھ میٹنگیں اور دفتری ملاقاتیں ہوتی ہیں۔ پھر نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں اور پچیس سے تیس منٹ آرام کرتا ہوں۔ پھر دوبارہ آفس میں آجاتا ہوں اور کام کرتا ہوں۔ نماز عصر سے پہلے بھی اور بعد میں بھی دنیا بھر کے مختلف ممالک سے آنے والی ڈاک دیکھتا ہوں۔ اس میں مختلف ممالک کے امراء کی طرف سے ڈاک ہوتی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید اور قادیان وغیرہ سے آنے والی ڈاک ہوتی ہے۔ اس کے بعد عام ملاقاتوں کا سلسلہ ایک ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہتا ہے۔ اس کے بعد شام کا کھانا ہوتا ہے۔ پھر مغرب و عشاء کی نمازیں ہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد اگر اوپر ہمارے گھر میں ملنے والا ہو تو کچھ منٹ ان کے ساتھ بیٹھنے کے بعد واپس اپنے دفتر آجاتا ہوں اور دوبارہ ڈاک دیکھتا ہوں۔ جن میں خطوط، فیکسز اور ای میلز شامل ہیں جو جماعتی عہدیداران اور افراد جماعت کی طرف سے ہوتی ہیں۔ اس کے بعد اخبار، رسالے یا کسی اور کتاب کا مطالعہ کرتا ہوں جس کے بعد سونے کے لئے چلا جاتا ہوں اور چند گھنٹے سوتا ہوں۔

❁...... **ایک ممبر نے سوال کیا کہ حضور انور کل طالبات کی کلاس کے دوران تھکے ہوئے لگ رہے تھے۔ آج آپ کا دن کیسا رہا۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا** میں تھکا ہوا لگ رہا تھا۔ لڑکیاں سوال نہیں کررہی تھیں۔ لڑکوں نے سوال کئے تھے۔ پھر فرمایا کیا آپ کو عہدیداروں نے تو منع نہیں کیا تھا کہ سوال نہیں کرنے؟ اس پر اس ممبر نے کہا ہمیں کسی نے منع نہیں کیا۔ ہم ویسے ہی گھبرا جاتی ہیں۔

❁...... **ایک لجنہ ممبر نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب والنٹیئرز Volunteers** کی طرف سے درخواست ہے کہ دعاؤں میں یاد رکھیں **اور حضور کو ہمارے کاموں میں کوئی کمی نظر آئی تو بتائیں تاکہ** ہم **Improve کرسکیں۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا** کمزوریوں کی طرف توجہ دلانا میرا کام ہے۔ اپنی خامیاں خود تلاش کریں۔ میں جب کمزوریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے فرض کی ادائیگی کی وجہ سے ایسا کرتا ہوں۔ کسی ناراضگی کی وجہ سے نہیں کرتا بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں جس مقام پر دیکھنا چاہتے ہیں اس مقام تک لانے کے لئے ایسا کرتا ہوں۔

❁...... **ایک بچے کے اس سوال پر کہ حضور کا پسندیدہ پھل کونسا ہے۔ حضور انور نے فرمایا:** آم ہے۔

❁...... **ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور کا Favourite Planet کونسا ہے۔ حضور انور کے** استفسار پر بچی نے عرض کیا کہ اس کا پسندیدہ **Planet زمین ہے تو اس پر حضور انور نے فرمایا** اسی پر تو رہتے ہیں، وہیں کہنا ہے۔ چھوٹی سی تو دنیا ہے۔

❁...... **ایک ممبر نے عرض کیا کہ حضور دعا کریں کہ ہم بھی** جماعت کے لئے بہت کام کرسکیں جس طرح حضور انور کر رہے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا میری طرح تو نہیں کرسکتیں۔ دو گھنٹے بھی کرلو تو بہت ہے۔

❁...... **ایک ممبر کے اس سوال کے جواب میں کہ حضور انور کو کیلگری اور وینکوور میں سے کونسا شہر اچھا لگا۔ حضور انور** نے فرمایا دونوں اچھے ہیں۔

❁...... **ایک ممبر نے کہا کہ ملاقات کرنے کی بہت خواہش تھی۔ اس پر حضور انور** نے فرمایا اب ملاقات تو ہوگئی ہے۔

ایک ممبر نے عرض کیا کہ وہ اپنے بچے کو قرآن کریم حفظ کروانا چاہتی ہیں انہوں نے درخواست کی کہ کیا ان کی جماعت میں بھی حفظ کروانے کا انتظام کروایا جاسکتا ہے اور یہ بتایا کہ ابھی وہ گھر پر ہی حفظ کروا رہی ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ جماعتوں کا کام ہے۔ گھر پر بھی حفظ کروایا جاسکتا ہے۔ لندن میں بھی ہفتہ میں ایک دو دن کلاس لگا کر بچوں کو قرآن کریم حفظ کروایا جاتا ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **کالج اور یونیورسٹیز کی طالبات سے ارشاد فرمایا** کہ وہ کھڑی ہوں۔ ان کے کھڑے ہونے کے بعد **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا** کیا آپ کا کوئی یونیفارم ہے؟ سکارف لینے سے تو کوئی منع نہیں کرتا؟

اس پر بچیوں نے عرض کیا کہ ہمیں کوئی منع نہیں کرتا۔

پھر حضور انور نے دریافت **فرمایا** کہ کیا آپ کو جینز پہننے کی اجازت ہے؟ اجازت ہے تو ٹھیک ہے۔ اس میں کھیلا بھی جاسکتا ہے۔ لیکن جینز اس شرط کے ساتھ پہننے کی اجازت ہے کہ اس کے اوپر قمیص گھٹنوں تک لمبی پہنو۔ T.Shirt نہ پہنو۔

لجنہ کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ پروگرام اڑھائی بجے ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''مسجد بیت النور'' میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔